صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 20 اکتوبر 2017ء بمطابق 29 محرم الحرام 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْءَانَ تَنزِيلاً ○ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ ءَاثِمًا أَوْ كَفُورًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً ○ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ○ نَّحْنُ خَلَقْنَٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَٰلَهُمْ تَبْدِيلاً ○ إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلاً ○ وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ فِي رَحْمَتِهِۦ وَالظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا۔

(ترجمہ): اے محمد (ﷺ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہنا مانو۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مقابل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور

ہو۔ بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کیلئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ صَدَقَ ٱللَّٰهُ ٱلْعَظِيم۔

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

محترمہ ڈپٹی سپیکر: رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیَ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِی یَفْقَـــھُوْا قَوْلِی۔
I have to make two announcements, one is that unfortunately most of the nearly thirty five Members haven't renewed their, sort of what have you call it "Goshwara" yeah, these are the numbers more than thirty five haven't renewed their, and they haven't submitted it، Thirty eight نے وہ نہیں کئے ہیں، تو It is once again, that they are not allowed to the Assembly, it is requested once again کہ وہ اپنے گوشوارے داخل کریں کیونکہ Thirty eight میں سے دو کے ہو گئے ہیں آج And the rest are not allowed تو یہاں اس فورم سے میں ان کو ریکویسٹ کرتی ہوں، نمبر ایک۔ نمبر دو یہ ہے کہ۔۔۔۔۔

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: پلیز، نمبر دو یہ ہے کہ Most of the Secretaries even now اپنے جواب جو وہ ٹائم پر نہیں بھیجتے۔ سیکنڈ پوائنٹ یہ ہے کہ Most of the Secretaries جو ہیں، جواب ہمیں ٹائم پہ نہیں ملتا، بار بار مجھے اسمبلی سیکرٹریٹ نے بتایا ہے کہ جواب ٹائم پر نہیں مل رہا، تو آج میں نے یہ کیا کہ I am going to ask the Chief Secretary, now Ma Sha Allah we have got a very dynamic and very active چیف سیکرٹری آئے ہیں And I hope کہ وہ اس کو سمجھیں گے، I am going to talk to him and write to him as well کہ جواب ہمیں ٹائم پر ملیں، تو یہ کوئسچنز ہم اسلئے ڈیفر کر رہے ہے کہ Most of them، گوشوارے داخل نہیں کئے گئے ہیں، وہ نہیں آئے ہیں۔

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: We come to the next، چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب اعظم خان درانی، بخت بیدار صاحب، ملک قاسم خان، انور حیات خان، سردار اورنگزیب نلوٹھا، مسماۃ یاسمین، سردار محمد ادریس اینڈ خاتون بی بی، Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Okay, leave is granted.

مسئلہ استحقاق

Madam Deputy Speaker: Okay ji. Next one is 'Privilege Motion': Uzma Khan Bibi! Move your privilege motion.

محترمہ عظمیٰ خان: جی، میڈم، تھینک یو میڈم، جناب سپیکر صاحبہ! میرے سوال نمبر 1986 جس میں یونیورسٹی آف پشاور میں ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر، ڈاکٹر سرفراز خان کی ملازمت کی میعاد 2013 کو ختم ہو چکی تھی جس پر ایچ ای سی اسلام آباد نے مذکورہ ڈائریکٹر کی ملازمت میں توسیع نہ کرنے اور نئے ڈائریکٹر کے انتخاب تک سینیئر ترین پروفیسر کو قائمقام ڈائریکٹر بنانے کو کہا تھا، اس مسئلے کو قائمہ کمیٹی برائے اعلیٰ تعلیم کے مختلف اجلاسوں میں زیر غور لایا گیا جس پر محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران اور یونیورسٹی کی انتظامیہ بشمول وائس چانسلر حضرات نے شرکت کی اور کمیٹی کی ہدایات پر یقین دہانیاں کراتے رہے۔ اس کے علاوہ پشاور ہائی کورٹ کی طرف سے مورخہ 5 مئی 2016 کو فیصلہ ہوا کہ جس میں مسمی ڈاکٹر سرفراز کو ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر کو ساٹھ دن کے اندر ہٹانے اور نئے ڈائریکٹر کی تعیناتی کیلئے ضروری طریقہ کار شروع کرنے کی ہدایت کی تھی۔ مجلس قائمہ نمبر 8 برائے اعلیٰ تعلیم کا اجلاس مورخہ 6 مارچ 2017 میں پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کرنے کی ہدایت کی جس پر اس وقت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عابد نے بیس دن کا وقت مانگا لیکن انہوں نے وقت ضائع کر کے عملدرآمد کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد انہوں توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1193 کے ذریعے صوبائی اسمبلی کے اجلاس مورخہ 5 مئی 2017 کو مذکورہ مسئلہ دوبارہ زیر غور لایا گیا کہ یونیورسٹی انتظامیہ ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر مسمی سرفراز کے خلاف کارروائی اور پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے اور قائمہ کمیٹی برائے اعلیٰ تعلیم کی ہدایات کے باوجود تادیبی کارروائی نہ کرنے اور نئے ڈائریکٹر کی تعیناتی پر عملدرآمد کرنے میں ناکام رہی جس پر قائمقام سپیکر، مہر تاج روغانی صاحبہ، یعنی آپ نے واضح رولنگ دی لیکن اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود محکمہ اعلیٰ تعلیم کی انتظامیہ اور پشاور یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے غیر ذمہ دارانہ رویئے سے ان سفارشات پر عملدرآمد اور متنازعہ ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر ڈاکٹر سرفراز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی اور مذکورہ آفیسر تاحال اسی پوسٹ پر تعینات ہیں۔ لہذا سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم اور وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی کے غیر ذمہ دارانہ رویئے اور واضح یقین دہانی کے باوجود مجلس قائمہ

اور پشاور ہائی کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد نہ کرنے سے اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے، لہذا اس تحریک کو قائمہ کمیٹی برائے استحقاق کے حوالے کیا جائے۔

میڈم سپیکر صاحبہ! میرے خیال ہے کہ اس میں کوئی اور رائے نہیں ہے، ہائی کورٹ کی اس میں رولنگ ہے، سٹینڈنگ کمیٹی کے اس میں Decisions ہیں، آپ نے فلور پر رولنگ دی تھی کہ دو دن میں رپورٹ کریں، میڈم سپیکر صاحبہ! اس کو کئی مہینے ہوگئے، اسمبلی کو بھی وہ رپورٹ نہیں کر رہے ہیں تو میری خوشی اسی میں ہوگی کہ اگر منسٹر صاحب اس کو Oppose نہ کریں اور کمیٹی کو ریفر کریں۔ تھینک یو۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Thank you Uzma Bibi, I will certainly take it.

لیکن مشتاق غنی صاحب ہیں، تو میں ذرا ان کے Views تو لے لوں۔

<u>جناب مشتاق احمد غنی (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم):</u> تھینک یو، میڈم سپیکر۔ یہ جو پریولج موشن ہے، یہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ تک نہیں پہنچی ہوئی ہے ورنہ میں اس کا واضح جواب لے کے یہاں پر آ جاتا اور میں اپنی بہن سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ آج کا Wait کر لیں، Monday کو میں سب کی چیک کر لیتا ہوں کہ اس کا اصل ایشو کیا ہے اور کیوں نہ اس کے اوپر آج تک یونیورسٹی انتظامیہ عمل پیرا ہو سکی۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کو پتہ ہے کہ یونیورسٹیز اٹانومس باڈیز ہوتی ہیں اور وہ اپنے سینڈیکیٹ اور اپنی سینیٹ کے تحت کام کرتی ہیں، وہ Directly ڈیپارٹمنٹ کے Under اس طریقے سے نہیں آتیں، But anyhow مجھے اس کو چیک کرنے کا وقت دے دیا جائے اور امید ہے کہ ہم ہاؤس کے باہر ہی اس مسئلے کو حل کر سکیں گے اور اگر اس میں کوئی چیز ایسی ہوئی تو بے شک دوبارہ یہ لے آئیں اور اس کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیں لیکن چونکہ یہ میں اس کے اوپر Updated نہیں ہوں، یہ آج ہی یہاں پر ہاؤس کے اندر پتہ چلا ہے بلکہ میں نے آج بھی ڈیپارٹمنٹ سے پوچھا کہ کوئی ہمارا بزنس ہے تو مجھے بتایا گیا کہ کوئی بزنس نہیں ہے، تو اسلئے اس کی ڈیٹیل میرے پاس نہیں ہے، اسلئے میں اس کے بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتا اور پریولج میں جانے کا مقصد چیز کو Linger on کرنا ہے اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، مسئلے کو اگر حل کرنا ہے تو آنریبل ممبر ہمارے ساتھ Monday کو بیٹھ جائیں، سیکرٹری کو ہم بلالیں گے اور وائس چانسلر کی ضرورت ہوئی، ان کو بھی بلالیں گے اور اس مسئلے کی تہہ تک پہنچ کر اس کا حل نکال لیں گے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عظمیٰ بی بی!

محترمہ عظمیٰ خان: میڈم! اس مسئلے کی تہہ تک ہم پہنچ چکے ہیں، قائمہ کمیٹی نے اس پر ڈیڑھ سال لگایا ہے میڈم! میں ابھی بھی آپ کو رپورٹ دے سکتی ہوں، اسی کمیٹی کی پڑی ہوئی ہے جس میں یہی بار بار وہ کہہ رہے ہیں، ان کا Tenure پورا ہو چکا ہے، کمیٹی صرف نہیں کہہ رہی ہے، ایچ ای سی کے لیٹرز آرہے ہیں کہ اس کا Tenure پورا ہو چکا ہے، ہائی کورٹ کا فیصلہ آگیا ہے کہ اس ڈائریکٹر کو ہٹا کے کسی اور کو لگائیں۔ میڈم! اگر اتنا ہم نے اس پر ٹائم ضائع کر دیا، منسٹر صاحب دو دن میں اس میں کیا End تک پہنچیں گے، یہ تو ایک ایسا کیس تھا جب ہم ایک پیپر اٹھاتے تھے، نیچے میں دس اور نکلتے تھے، تو میڈم! ڈیڑھ سال ایک ضائع ہو گئے اور آگے ان کا Tenure اگر ختم ہو جائے، وہ ریٹائر ہو جائے تو پھر تو اس کیس کی کوئی وقعت ہی نہیں رہی، میڈم! تو I wish کہ آج آپ اسے ووٹنگ کیلئے پیش کریں، ووٹنگ ہو جائے اس پر۔

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: مجھے کوئی اعتراض نہیں میڈم! اگر آنریبل ممبر چاہتی ہیں تو اس کو بے شک استحقاق کمیٹی کے حوالے کریں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نور سلیم خان، یہ تو استحقاق کمیٹی میں چلا گیا نا۔ اوکے، نور سلیم خان۔

جناب نور سلیم ملک: میں منسٹر صاحب کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں، میڈم سپیکر! آپ کے Through کہ انہوں نے کہا کہ استحقاق کمیٹی میں بھیجنا جو ہے، وہ Linger on کرنا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ کیا ہم لوگ سارے یہ مسائل اسلئے استحقاق کمیٹی میں لے کے جاتے ہیں کہ وہاں Linger on کریں؟ تو مجھے بڑا افسوس ہوا کہ انہوں نے اس طرح کی بات کہی، ہمارا مقصد یہی ہوتا ہے کہ مسئلے کو حل کیا جائے، اگر پچھلے ڈھائی تین سالوں سے ایک مسئلہ حل نہیں ہوا تو اس کو حل کی طرف لے کے جانا ہے، اس کا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ ہم ڈیپارٹمنٹ کو Linger on یا کسی مسئلے کو Linger on کرنا چاہتے ہیں۔

Madam Deputy Speaker: Thank you, Noor Saleem Sahib. Is it the desire of the House that the privilege motion, moved by the honourable Member, may be referred to the Committee concerned? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The privilege motion is referred to the Committee concerned.

Ms: Uzma Khan: Thank you, Madam.
Madam Deputy Speaker: Next Call Attention No-----

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی جی۔

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں، ابھی پوائنٹ آف آرڈر پہ آتی ہوں-----

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Let me finish this، یہ جو Next ہے، Call Attention-----

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم!

Madam Deputy Speaker: Let me finish with a Call Attentions-----

(Interruption)

جناب فخر اعظم وزیر: میڈم! کورم پورا نہیں ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے جی، سیکرٹری صاحب! Bell بجادیں، Bell بجادیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، کاؤنٹ کرلیں ذرا۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

Madam Deputy Speaker: I agree with you, Mufti Janan Sahib! I agree with you. The quorum is not complete; the session is adjourned till 03:00 pm afternoon 23rd October, 2017.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 23 اکتوبر 2017ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)